SCAN TO VERIFY
LAW DEPARTMENT
GOVERNMENT OF SINDH
www.sindhlaws.gov.pk

سندھ آرڈیننس نمبرII مجریہ ۲۰۲۰

SINDH ORDINANCE NO.II OF 2020

سندھ وبائی امراض (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۲۰

THE SINDH EPIDEMIC DISEASES (AMENDMENT) ORDINANCE, 2020

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۲۰۱۵ کے سندھ ایکٹ نمبرVIII کی دفعہ ۳ کی ترمیم

Amendment of Section 3 of Sindh Act No. VIII of 2015

۳۔ ۲۰۱۵ کے سندھ ایکٹ نمبرVIII کی دفعہ ۴ کی ترمیم

Amendment of Section 4 of Sindh Act No. VIII of 2015

سندھ آرڈیننس نمبرII مجریہ ۲۰۲۰

SINDH ORDINANCE NO.II OF 2020

سندھ وبائی امراض(ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۲۰

THE SINDH EPIDEMIC DISEASES (AMENDMENT) ORDINANCE, 2020

[۱۳مئی ۲۰۲۰]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ وبائی امراض ایکٹ، ۲۰۱۴ میں ترمیم کی جائے گی؛

تمہید (Preamble)

جیسا کہ سندھ وبائی امراض ایکٹ، ۲۰۱۴ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی:

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کے موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین، ۱۹۷۳ کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس تشکیل دے کر نافذ کرنا فرمایہ ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

۱۔(۱) اس آرڈیننس کو سندھ وبائی امراض (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۲۰ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

Short title and commencement

۲۰۱۵ کے سندھ ایکٹ نمبر VIII کی دفعہ ۳ کی ترمیم

Amendment of Section 3 of Sindh Act No.VIII of 2015

۲۔ سندھ وبائی امراض ایکٹ، ۲۰۱۴ میں، جس کو اس کے بعد مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۳) میں، الفاظ "ڈپٹی کمشنر" کے بعد الفاظ "یا اسسٹنٹ کمشنر یا دوسرا کوئی عملدار" شامل کیئے جائیں گے۔

۲۰۱۵ کے سندھ ایکٹ نمبر VIII کی دفعہ ۴ کی ترمیم

Amendment of Section 4 of Sindh Act No.VIII of 2015

۳۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۴ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:

"۴۔ جرمانہ۔ (۱) جو بھی حکومت یا بااختیار بنائے گئے عملدار کی طرف سے جاری کردہ احکامات یا اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے ضوابط کی خلاف ورزی کرتا ہے یا نافرمانی کرتا ہے، تو وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے قانون کے تحت واجب کسی سزا کے علاوہ، وہ موقعہ پر جرمانہ کی سزا کے لائق ہوگا، جو ایک ملین روپے تک ہوگی، یا مقولہ، غیر منقولہ، ناقص جائیداد ہوگی یا دونوں ساتھ:

بشرطیکہ جرمانہ مسلط کرنے کا حکم اس سلسلہ میں حکم جاری کرنے کے لیئے اسباب کے ساتھ تحریری طور پر ہوگا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ جرمانہ سندھ لینڈ روینیو ایکٹ، ۱۹۶۷ (۱۹۶۷ کے ایکٹ نمبر XVII) کے تحت لینڈ روینیو کی بقایاجات کے طور پر وصول کیا جائے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام وعوام کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا